

SENATE OF PAKISTAN



REPORT OF THE SENATE STANDING COMMITTEE ON FEDERAL EDUCATION AND PROFESSIONAL TRAINING

ON

A POINT OF PUBLIC IMPORTANCE REGARDING HARASSMENT OF WOMEN BY THE VICE CHANCELLOR OF FEDERAL URDU UNIVERSITY OF ARTS AND SCIENCES TECHNOLOGY (FUUAST)

RAISED BY
SENATOR MASROOR AHSAN

ON 5TH DECEMBER, 2025

PRESENTED BY

SENATOR BUSHRA ANJUM BUTT
CHAIRPERSON SSC ON FEDERAL EDUCATION AND PROFESSIONAL
TRAINING

SENATE SECRETARIAT

SUBJECT: REPORT OF THE SENATE STANDING COMMITTEE ON FEDERAL EDUCATION AND PROFESSIONAL TRAINING ON THE POINT OF PUBLIC IMPORTANCE REGARDING "HARASSMENT OF WOMEN BY THE VICE CHANCELLOR OF FEDERAL URDU UNIVERSITY OF ARTS AND SCIENCES TECHNOLOGY (FUUAST)".

I, Senator Bushra Anjum Butt, Chairperson Senate Standing Committee on Federal Education and Professional Training, have the honor to present report of the Committee on a Point of Public Importance "HARASSMENT OF WOMEN BY THE VICE CHANCELLOR OF FEDERAL URDU UNIVERSITY OF ARTS AND SCIENCES TECHNOLOGY (FUUAST)", by Senator Masroor Ahsan on 5th December, 2025.

2. The composition of the Committee is as under: -

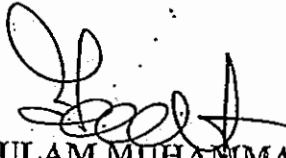
1. Senator Bushra Anjum Butt	Chairperson
2. Senator Dr. Afnan Ullah Khan	Member
3. Senator Ashraf Ali Jatoi	Member
4. Senator Syed Masroor Ahsan	Member
5. Senator Falak Naz	Member
6. Senator Fawzia Arshad	Member
7. Senator Gurdeep Singh	Member
8. Senator Rahat Jamali	Member
9. Senator Kamran Murtaza	Member
10. Senator Khalida Ateeb	Member
11. Senator Mirza Muhammad Afridi	Member
12. Minister for Federal Education and Professional Training	Ex-Officio Member

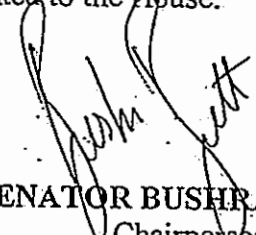
3. The Committee took up the matter in its meeting held on 11th February, 2026 which was attended by the following Members;

1. Senator Bushra Anjum Butt	Chairperson
2. Senator Ashraf Ali Jatoi	Member
3. Senator Khalida Ateeb	Member
4. Senator Kamran Murtaza	Member
5. Senator Masroor Ahsan	Member/Mover
6. Senator Shahadat Awan	Mover
7. Senator Rana Mehmood Ul Hassan	Mover

4. The Mover of the agenda informed that the matter may be disposed of, as it was under consideration through appeals before the President of Islamic Republic of Pakistan under the Protection against Harassment of Women at the Workplace Act, 2010, wherein a decision has since been rendered. Accordingly, the matter stands disposed of.

5. Thereafter, the agenda was disposed-off. Copy of the Point of Public Importance as raised in the Senate is at Annexure-A. The Committee also gave approval of presentation of report of the Committee to the House. Hence, this report is presented to the House.


(GHULAM MUHAMMAD SHAR)
Secretary Committee


(SENATOR BUSHRA ANJUM BUTT)
Chairperson Committee

Annexure - A

T01:05Dec2025

Tariq/ED: Shakeel

10:40 am



THE
SENATE OF PAKISTAN
DEBATES

OFFICIAL REPORT

Friday the December 05, 2025
(356th Session)
Volume XII, No.05
(Nos. . .)

Printed and Published by the Senate Secretariat, Islamabad

Volume XII

No.05

SP.XII (05)/2025

15

point of Public Importance raised by Senator Syed Masroor Ahsan regarding the unannounced load shedding of Gas and Electricity

میلز سید مسرور احسن: سب شور کرتے ہیں اور غریب عوام اگر ایک مہینے کا bill نہیں دے تو گھر کی بجلی کاٹ دیتے ہیں اور load shedding تو سارے ملک کا مسئلہ ہے۔ اگر آپ اس پر referendum کروالیں، تو ہمارے منہ پر لوگ کالک لگائیں گے۔ یہ بالکل غلط بات ہے کہ کہیں غیر اعلیٰ load shedding نہیں ہو رہی۔ سارے ملک میں غیر اعلیٰ load shedding ہو رہی ہے۔ اور جناب! مزے کی بات یہ ہے کہ اگر ہمارا کوئی دس ہزار کا bill آجائے اور ہم مہینے میں bill نہیں دیتے، تو وہ فوراً کاٹ دیا جاتا ہے۔ اخبارات میں reports ہیں کہ سرکاری محلوں کے ذمے بجلی کے واجب الادا رقم پونے تین کھرب روپے تک پہنچ گئی ہے۔ Good Governance, even وفاق میں، وفاق حکومت کے ادارے ایک کھرب چھبیس ارب آئیس کروڑ روپے واجب الادا ہیں۔ ان سے تو لے لو یا! ہم سے تو ہر چیز میں sales tax بھی کاٹ دیتے ہو، surplus charge اور پانچ کون سا غریبوں سے لے لیتے ہو۔ دیکھیں governance اپنے گھر سے ہی اچھی چلے گی، پہلے آپ اپنے گھر کو اچھا کریں، پھر ساری چیزوں کو آگے کریں۔ آپ World Bank کے اشارے پر سب کام کرتے ہیں، World Bank ہی کہہ رہا ہے کہ طاقتور اثراتیہ، تو جب میں نے ایک مرتبہ کہا تو ذرا صاحب کو برا لگا کہ آپ بھی تو ہیں حکمران طبقات میں۔ ہم آپ کے اعتمادی ہیں اور ہم آپ کے ساتھ ہیں، ساتھ چل رہے ہیں، لیکن یہ مطلب نہیں ہے اعتمادی کا کہ ہم غریبوں کا کلا گھوٹ کر اور اپنی بات کرتے رہیں۔ تو میری گزارش یہ ہے کہ سارے ملک میں جہاں بھی load shedding ہو رہی ہے، لوگوں کی load shedding ختم کی جائے، ان کو بجلی فراہم کی جائے اور پھر اس کے بعد کرتے کیا ہیں؟ بجلی والے کرتے ہیں کہ عوام کو عوام سے لڑانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ادھر کا تو star consumer ہے، وہ bill دے رہا ہے۔ اس کی PMT کو بھی آبادی میں ملا دیں گے، کہیں گے یہ لوگ bill نہیں دیتے، کٹا لگاتے ہیں، اب آپ اس کی سزا بھگتو۔ بھی تو ریاست کو دھر ہے؟ ریاست کی طاقت کو دھر ہے؟ ہم تو ریاست کی طاقت کو بڑی اہمیت دیتے ہیں اور اس پر believe کرتے ہیں اور سارے معاملات کو سمجھتے ہوئے ہم یہاں بیٹھ کر اس سارے نظام کو چلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن جناب، میری گزارش آپ کے توسط سے یہی ہے کہ بجلی کی load shedding اور even gas بھی رمضان آ رہا ہے۔ اعلان ہو گا کہ رمضان میں افطار اور سحری کے اوقات کا یہ اعلیٰ ہے اور افطار اور سحری

کے وقت میں چلی جائے گی، بجلی بھی چلی جائے گی، یہ دیکھ لیجئے گا۔ تو میری گزارش ہے کہ خدا کے واسطے، اللہ اور رسول کے واسطے، یہ اہم کلمہ لکھا ہوا ہے، یہ آیت لکھی ہوئی ہے، اس کے واسطے عوام کو کچھ دو بار۔

جناب پرنسپل ڈاکٹر آفیسر: بہت شکریہ۔

سینئر سید مسرور احسن: نہیں، ابھی شکریہ نہیں۔ ابھی میں ایک اور بات کر دوں گا۔ دیکھیں، مجھے تو ٹی وی کی بات کرنے دیں، میں بھی اپنا ہنڈ کال لوں۔

جناب پرنسپل ڈاکٹر آفیسر: آج جمعہ ہے۔

سینئر سید مسرور احسن: آج جمعہ ہے، نہیں بھی نماز پڑھنے جاؤں گا، شلوار کرتا میں بھی پہن کے آیا ہوں۔ لیکن جب عوام کے مسائل کی بات ہوتی ہے، تو پھر آپ جمعہ اور اتوار بتا دیتے ہیں۔ تو میری گزارش یہ ہے کہ اب دزر صاحب تو چلے گئے، کیا جواب ہوگا؟

جناب پرنسپل ڈاکٹر آفیسر: سینئر رانا شاہ اللہ صاحب تشریف رکھتے ہیں۔

سینئر سید مسرور احسن: سینئر رانا شاہ اللہ صاحب محترم ہیں، میں ان کی عزت کرتا ہوں، بڑے عمل سے سنتے ہیں اور جواب بھی عمل سے دیتے ہیں، سیاسی آدمی ہیں، صحیح بات ہے۔ میری گزارش یہ ہے کہ ذرا اس مسئلے کو سنجیدگی سے دیکھا جائے، اور ان حکمرانوں پر جو اتے کھرب، کھرب، کھرب روپے پڑھ رہے ہیں، اس کا بھی حساب لیا جائے کہ یہ کیوں پڑھ رہے ہیں؟ کیا بجلی کے bill دینے والے دفاتر اداروں نے اپنے کسی ٹکے کے خلاف کارروائی کی؟ نہیں کی تو ذرا مہربانی کریں۔

⇒ (K) Federal Urdu University of Arts, Science & Technology, Islamabad ←

Chancellor Sahib University

after 35 years women go through hormonal changes related to

menstruation because of which their brain gets affected and they become crazy

and create problems for others...